السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرض نمازکی پہلی دورکعت میں امام بآوازبلنداورفاتحہ کے ساتھ دوسری سورۃ شامل کرکے پڑھتاہے اورپچھلی دورکعت خاموشی سے پڑھی جاتی ہیں۔ اوران میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھی جاتی ہے۔ حالانکہ فرض چارہوں یاتین برابر درجہ رکھتے ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلوغ المرام میں حدیث ہے کہ پہلے نمازدورکعت فرض ہوئی تھی پھرہجرت کے بعدچارہوگئی۔ فجرکی اس لیے دورہی کہ اس میں قراءت لمبی ہوتی تھی اورمغرب دن کے وترہیں۔ اس لیے اس میں ایک رکعت کم رہی۔ جب اصل نماز دوہی تھی توفرق کرنے کےلیے پہلی رکعتوں میں جہری قرأت کا حکم ہوا۔ اورقرأت کا بھی فرق کردیا۔ پہلی دومیں فاتحہ اورسورۃ اوراخیر میں صرف فاتحہ۔ لیکن قرأت کا فرق حنفیہ کے نزدیک ضروری ہے نہ اہل حدیث کے نزدیک۔ رہی یہ بات کہ دن میں،جمعہ وغیرہ کے سواجہر نہیں۔ سواس کی وجہ یہ ہے کہ رات کی آوازدن کی آوازسے پرجوش ہوتی ہے۔ اورجمعہ وغیرہ میں کثرت،جماعت کی رعایت رکھی گئی ہے تاکہ تذکیر کافائدہ ہو۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة،قراءت کا بیان، ج2ص138

محدث فتویٰ